



سوال

(819) وفات پر اظہارِ غم کے لیے سیاہ کپڑے پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا میت کی وفات پر اظہارِ غم کے لیے سیاہ کپڑے پہننے جائز ہیں، بالخصوص کہ جب میت شوہر ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کسی مصیبت کے وقت سیاہ کپڑے بنانا انتہائی غلط اور باطل رواج ہے، اس کی شریعت میں کوئی اصل نہیں۔ بلکہ چاہئے کہ انسان کسی بھی مصیبت میں وہ انداز اختیار کرے جو شریعت نے بتایا ہے۔ مثلاً یوں کہے:

انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللهم اجرنی فی مصیبتی واغلف لی خیر امنہا

”ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم سب نے اسی کی طرف لوٹ جانا ہے۔ اے اللہ مجھے اس مصیبت میں اجر و ثواب دے اور مجھے اس (جانے والی یا ضائع ہو جانے والی چیز) کے بدلے میں اس سے بہتر عنایت فرما۔“ (یہ کلمات نبی اکرم ﷺ کی زبان نبوت سے نکلے ہوئے اور صحابہ کے مجرب ہیں۔ دیکھیے: صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب ما یقال عند المصیبة، حدیث: 918 وسنن ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی الصبر علی المصیبة، حدیث: 1598۔)

اگر بندہ ایمان اور احتساب سے یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اس نقصان کا اجر عنایت فرمائے اور اس کے عوض بہتر چیز دے دیتا ہے۔ ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے لیے ایسے ہی ہوا تھا۔ جب ان کے سابق شوہر جو ان کے چچا زاد تھے اور انہیں بہت ہی محبوب بھی تھے، فوت ہو گئے تو انہوں نے یہی مذکورہ کلمات کہے۔ ان کا بیان ہے کہ میں اپنے سچی میں سوچتی تھی کہ بھلا ابو سلمہ سے بھی کوئی بہتر ہو سکتا ہے؟ چنانچہ جب ان کی عدت ختم ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پیغام نکاح بھیج دیا، جو ان کے لیے یقیناً ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے بہت بڑھ کر تھے۔ (صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب ما یقال عند المصیبة، حدیث: 918 وسنن ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی الصبر علی المصیبة، حدیث: 1598۔) تو ایسے ہی جو بندہ ایمان اور یقین اور اجر و ثواب کی نیت سے یہ کلمات کہے گا تو اللہ یقیناً اسے اجر و ثواب دے گا اور اس مفقود کے عوض بہترین چیز عنایت فرمائے گا۔ اور ایسے مواقع پر سیاہ لباس یا اسی طرح کے انداز اپنانا، ان کی کوئی اصل نہیں، بلکہ غلط اور مذموم عمل ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 579

محدث فتویٰ